341



آیات نمبر 10 تا 33 میں پہلا واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا بیان کیا گیا ہے۔

موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں جانا۔ ایمان کی دعوت دینا اور معجزہ دکھانا۔

وَ اِذْ نَادٰی رَبُّکَ مُوْسٰۤی اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا
یَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے موسیٰ
(ﷺ) کو پکارا اور حکم دیا کہ فرعون اور اس کی ظالم قوم کے پاس جاؤ، کیا وہ لوگ ہمارے
غضب سے نہیں ڈرتے؟ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ موسیٰ علیہ السلام
نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے وَ
یَضِیْقُ صَدْرِیْ وَ لَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ میرا دل گھبراہٹ
محسوس کرتا ہے اور میری زبان میں روانی نہیں ہے سو تو ہارون [علیہ السلام] کے پاس بھی
وحی بھیج کر اسے بھی رسالت عطا کر اور اسے میرا معاون بنا دے وَ لَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ
فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۚ﴿۱۴﴾ اور مجھ پر ان کا ایک الزام بھی ہے اس لئے مجھے ڈر ہے کہ کہیں
وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں بہت عرصہ قبل موسیٰ علیہ السلام نے غلطی سے ایک قبطی کو قتل کر
دیا تھا قَالَ کَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ نہیں!
ایسا ہرگز نہیں ہوگا سو تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب
کچھ سن رہے ہیں فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱۶﴾ پس تم دونوں
فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اَنْ
اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ؕ﴿۱۷﴾ اور یہ پیغام لائے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے
ساتھ جانے دے قَالَ اَلَمْ نُرَبِّکَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّ لَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِکَ

سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ یہ سن کر فرعون نے کہا کہ کیا ہم نے بچپن میں تیری پرورش نہیں کی تھی
اور کیا تو نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال ہمارے ساتھ نہیں گزارے ؟ وَ
فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ اور ایک اور کام جو تو
نے کیا تھا وہ تُو جانتا ہی ہے، تُو بہت ہی احسان فراموش ہے قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں میں نے وہ کام کیا تھا لیکن
مجھ سے نادانستہ غلطی ہو گئی تھی میرا اسے قتل کرنے کا ارادہ نہ تھا فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ جب مجھے تم
لوگوں کی طرف سے خطرہ محسوس ہوا تو میں تمہارے علاقہ سے دور چلا گیا ، پھر
میرے رب نے مجھے حکمت و دانش عطا فرمائی اور مجھے اپنے رسولوں میں شامل کر دیا
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ اور وہ احسان جس کا
بار تو مجھ پر رکھ رہا ہے اس کا اصل سبب یہ تھا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ فرعون نے کہا کہ یہ رب العالمین کون ہے
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾
موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
ان کے درمیان میں ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا
تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سن رہے
ہو کہ یہ موسیٰ کیا کہہ رہا ہے ؟ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ موسیٰ

علیہ السلام نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے
آبا واجداد کا بھی رب ہے قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ فرعون نے کہا کہ اے لوگو! تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا
ہے یہ تو یقیناً دیوانہ معلوم ہوتا ہے قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا
بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ موسیٰ علیہ السلام نے مزید کہا کہ وہ مشرق و
مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم لوگ کچھ عقل رکھتے ہو
قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿٢٩﴾ فرعون
نے کہا کہ اے موسیٰ! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو اپنا آقا ٹھہرایا تو میں ضرور تجھے
قید کر دوں گا قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣٠﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ
اگر میں تیرے سامنے ایک کھلی ہوئی نشانی پیش کر دوں تو پھر بھی؟ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾ فرعون نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو وہ نشانی پیش کر
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿٣٢﴾ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا
زمین پر ڈال دیا تو وہ فوراً واضح طور پر ایک اژدھا بن گیا وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ
بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿٣٣﴾ اور پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بغل میں ڈال کر باہر
نکالا تو وہ دفعتاً سب دیکھنے والوں کے سامنے چمکدار ہو گیا رکوع [٢]

[#341]

In verses 10 to 33, the first story mentioned is that of Prophet Moses, and Pharaoh. The narrative recounts Moses going to Pharaoh's court, inviting him to believe in Allah, and presenting miracles as proof of his prophethood.

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

Now, behold [O Prophet!], when your Lord called out to Moses, and commanded him to go to wrong-doing people--the people of Pharaoh, and [say to them]: 'Do they not fear [wrath of] Allah?'

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ ﴿١٢﴾

Moses said: 'O my Lord! I fear that they will belie me.

وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾

And my breast will be straitened, while my tongue is not fluent. So send as well for Aaron, [to accompany me as a messenger].

وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾

Moreover, they have a charge against me, so I fear that they might kill me.

A long time ago, Moses had accidentally killed an Egyptian.

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

[Allah] said: 'No! [they will not be able to kill you]. So, both of you go with Our signs; indeed, We are with you, listening to everything.'

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

So, both of you, go to Pharaoh and say, 'We are messengers from the Lord of all the worlds.

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾

And [we have brought the message] that you must send the Children of Israel with us.

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾

[Upon hearing this], Pharaoh said: 'Did we not raise you as a child among us? And did you not spend many years of your life with us?'

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

And [you remember], the [evil] deed you had done, [killing one of us], you are indeed very ungrateful.

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

Moses replied, 'Yes, I did it then, but I was ignorant at the time [and I had no intention of killing him].

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾

So, I fled from you, When I feared [harm] from you. Thereafter my Lord granted me wisdom, and made me one of His messengers.

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾

And the favor you [claim to] have conferred upon me [as a child], is [nothing but], that you have enslaved the Children of Israel.

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

Pharaoh said, 'And what is this, Lord of all the worlds?'

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾

[Moses] replied, 'He is the Lord of the heavens and the earth and everything between them, if you are [willing] to believe.'

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

Pharaoh said to those around him, 'Do you hear [what Moses is saying?]

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

[Moses continued and] said, '[He is] your Lord, and the Lord of your forefathers as well.'

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾

[Pharaoh] said, ['O people!] Indeed, your messenger who has been sent to you, is surely insane.'

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَاؕ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ۝۲۸

[Moses further] said, '[He is] the Lord of the east and the west, and everything in between, if you are to understand.'

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ
الْمَسْجُوْنِيْنَ۝۲۹

Pharaoh said, 'O Moses! If you take anyone as your lord, other than me, I will surely imprison you.'

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍۚ۝۳۰

[Moses] said, 'Even if I bring you a clear [and convincing] sign?'

قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۝۳۱

[Pharaoh] said, ' show it then, If you are truthful.'

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾

Thereupon, [Moses] threw down his staff, and it immediately became a clear serpent.

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ رکوع [۲]

And then [Moses] drew his hand [from his garment], and it was [radient] white [without blemish] to all the onlookers.